قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ (ابراہیم علیہ السلام نے) کہا: اے بھیجے ہوئے فرشتو! (اس بشارت کے علاوہ) تمہارا (آنے کا) بنیادی مقصد کیا ہے۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ انہوں نے کہا: ہم مجرم قوم (یعنی قومِ لُوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ تاکہ ہم اُن پر مٹی کے پتھریلے کنکر برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ (وہ پتھر جن پر) حد سے گزر جانے والوں کے لئے آپ کے رب کی طرف سے نشان لگا دیا گیا ہے۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ پھر ہم نے ہر اُس شخص کو (قومِ لُوط کی بستی سے) باہر نکال دیا جو اس میں اہلِ ایمان میں سے تھا۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ سو ہم نے اُس بستی میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا (اور کوئی گھر) نہیں پایا (اس میں حضرت لوط علیہ السلام اور ان کی دو صاحبزادیاں تھیں)۔

وَ تَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور ہم نے اُس (بستی) میں اُن لوگوں کے لئے (عبرت کی) ایک نشانی باقی رکھی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

وَ فِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور موسیٰ (علیہ السلام کے واقعہ) میں (بھی نشانیاں ہیں) جب ہم نے انہیں فرعون کی طرف واضح دلیل دے کر بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ تو اُس نے اپنے ارکینِ سلطنت سمیت رُوگردانی کی اور کہنے لگا: (یہ) جادوگر یا دیوانہ ہے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ پھر ہم نے اُسے اور اُس کے لشکر کو (عذاب کی گرفت میں) لے لیا اور اُن (سب) کو دریا میں غرق کر دیا اور وہ تھا ہی قابلِ ملامت کام کرنے والا۔

وَ فِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور (قومِ) عاد (کی ہلاکت) میں بھی (نشانی) ہے جبکہ ہم نے اُن پر بے خیر و برکت ہوا بھیجی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ وہ جس چیز پر بھی گزرتی تھی اسے ریزہ ریزہ کیے بغیر نہیں چھوڑتی تھی۔

وَ فِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور (قومِ) ثمود (کی ہلاکت) میں بھی (عبرت کی نشانی ہے) جبکہ اُن سے کہا گیا کہ تم ایک معیّنہ وقت تک فائدہ اٹھالو۔

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، پس انہیں ہولناک کڑک نے آن لیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّ مَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ پھر وہ نہ کھڑے رہنے پر قدرت پا سکے اور نہ وہ (ہم سے) بدلہ لے سکنے والے تھے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور اس سے پہلے نُوح (علیہ السلام) کی قوم کو (بھی ہلاک کیا)، بیشک وہ سخت نافرمان لوگ تھے۔

وَ السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور آسمانی کائنات کو ہم نے بڑی قوت کے ذریعہ سے بنایا اور یقیناً ہم (اس کائنات کو) وسعت اور پھیلاؤ دیتے جا رہے ہیں۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور (سطحِ) زمین کو ہم ہی نے (قابلِ رہائش) فرش بنایا سو ہم کیا خوب سنوارنے اور سیدھا کرنے والے ہیں۔

وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور ہم نے ہر چیز سے دو جوڑے پیدا فرمائے تاکہ تم دھیان کرو اور سمجھو۔

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ پس تم اللہ کی طرف دوڑ چلو، بیشک میں اس کی طرف سے تمہیں کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ، بیشک میں اس کی جانب سے تمہیں کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۚ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اسی طرح اُن سے پہلے لوگوں کے پاس بھی کوئی رسول نہیں آیا مگر انہوں نے یہی کہا کہ (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ کیا وہ لوگ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے رہے؟ بلکہ وہ (سب) سرکش و باغی لوگ تھے۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ سو آپ اُن سے نظرِ التفات ہٹا لیں پس آپ پر (اُن کے ایمان نہ لانے کی) کوئی ملامت نہیں ہے۔

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور آپ نصیحت کرتے رہیں کہ بیشک نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور میں نے جنّات اور انسانوں کو صرف اسی لئے پیدا کیا کہ وہ میری بندگی اختیار کریں۔

مَاۤ اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَاۤ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ نہ میں اُن سے رزق (یعنی کمائی) طلب کرتا ہوں اور نہ اس کا طلب گار ہوں کہ وہ مجھے (کھانا) کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ بیشک اللہ ہی ہر ایک کا روزی رساں ہے، بڑی قوت والا ہے، زبردست مضبوط ہے۔ (اسے کسی کی مدد و تعاون کی حاجت نہیں)۔

فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ پس ان ظالموں کے لئے (بھی) حصۂ عذاب مقرر ہے ان کے (پہلے گزرے ہوئے) ساتھیوں کے حصۂ عذاب کی طرح، سو وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِهِمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ سو کافروں کے لئے اُن کے اُس دِن میں بڑی تباہی ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

ایاتہا ۴۹ ۔ ۵۲ سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ۷۶ ۔ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

وَالطُّوْرِ ۙ﴿۱﴾
۱۔ (کوہِ) طور کی قسم۔

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿۲﴾
۲۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم۔

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿۳﴾
۳۔ (جو) کھلے صحیفہ میں (ہے)۔

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿۴﴾
۴۔ اور (فرشتوں سے) آباد گھر (یعنی آسمانی کعبہ) کی قسم۔

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾
۵۔ اور اونچی چھت (یعنی بلند آسمان یا عرشِ معلّٰی) کی قسم۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾
۶۔ اور اُبلتے ہوئے سمندر کی قسم۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾
۷۔ بیشک آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہو کر رہے گا۔

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾
۸۔ اسے کوئی دفع کرنے والا نہیں۔

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿۹﴾
۹۔ جس دن آسمان سخت تھرتھراہٹ کے ساتھ لرزے گا۔

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ﴿۱۰﴾
۱۰۔ اور پہاڑ (اپنی جگہ چھوڑ کر بادلوں کی طرح) تیزی سے اڑنے اور (ذرّات کی طرح) بکھرنے لگیں گے۔

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾
۱۱۔ سو اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿۱۲﴾
۱۲۔ جو باطل (بے ہودگی) میں پڑے غفلت کا کھیل کھیل رہے ہیں۔

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾
۱۳۔ جس دن وہ دھکیل دھکیل کر آتشِ دوزخ کی طرف لائے جائیں گے۔

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾
۱۴۔ (اُن سے کہا جائے گا:) یہ ہے وہ جہنم کی آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿۱۵﴾
۱۵۔ سو کیا یہ جادو ہے یا تمہیں دکھائی نہیں دیتا؟

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔اس میں داخل ہو جاؤ، پھر تم صبر کرو یا صبر نہ کرو، تم پر برابر ہے، تمہیں صرف انہی کاموں کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے رہے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ بیشک متقی لوگ بہشتوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ خوش اور لطف اندوز ہوں گے اُن (عطاؤں) سے جن سے اُن کے رب نے انہیں نوازا ہوگا، اور اُن کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔(اُن سے کہا جائے گا) تم اُن (نیک) اعمال کے صلہ میں جو تم کرتے رہے تھے خوب مزے سے کھاؤ اور پیو۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ وہ صف در صف بچھے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہونگے، اور ہم گوری رنگت (اور) دلکش آنکھوں والی حوروں کو اُن کی زوجیت میں دے دیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد نے ایمان میں اُن کی پیروی کی، ہم اُن کی اولاد کو (بھی) (درجاتِ جنت میں) اُن کے ساتھ ملا دیں گے (خواہ اُن کے اپنے عمل اس درجہ کے نہ بھی ہوں یہ صرف اُن کے صالح آباء کے اکرام میں ہوگا) اور ہم اُن (صالح آباء) کے ثوابِ اعمال سے بھی کوئی کمی نہیں کرینگے، (علاوہ اِسکے) ہر شخص اپنے ہی عمل (کی جزا وسزا) میں گرفتار ہوگا۔

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور ہم انہیں پھل (میوے) اور گوشت، جو وہ چاہیں گے زیادہ سے زیادہ دیتے رہیں گے۔

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ وہاں یہ لوگ جھپٹ جھپٹ کر (شرابِ طہور کے) جام لیں گے، اس (شرابِ جنت) میں نہ کوئی بے ہودہ گوئی ہوگی اور نہ گناہ گاری ہوگی۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور نوجوان (خدمت گزار) اُن کے اِردگرد گھومتے ہوں گے، گویا وہ غلاف میں چھپائے ہوئے موتی ہیں۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم پُرسشِ احوال کریں گے۔

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ وہ کہیں گے: بیشک ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں (عذابِ الٰہی سے) ڈرتے رہتے تھے۔

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ پس اللہ نے ہم پر احسان فرما دیا اور ہمیں نارِ جہنم کے عذاب سے بچا لیا۔

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿۲۸﴾ ع

۲۸۔ بیشک ہم پہلے سے ہی اُسی کی عبادت کیا کرتے تھے، بیشک وہ احسان فرمانے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ سو (اے حبیبِ مکرّم!) آپ نصیحت فرماتے رہیں پس آپ اپنے رب کے فضل و کرم سے نہ تو کاہن (یعنی جنّات کے ذریعے خبریں دینے والے) ہیں اور نہ دیوانے۔

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ کیا (کفّار) کہتے ہیں (یہ) شاعر ہیں؟ ہم اِن کے حق میں حوادثِ زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں۔

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ فرما دیجئے: تم (بھی) منتظر رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ (تمہاری ہلاکت کا) انتظار کرنے والوں میں ہوں۔

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ کیا اُن کی عقلیں انہیں یہ (بے عقلی کی باتیں) سجھاتی ہیں یا وہ سرکش و باغی لوگ ہیں؟

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ یا وہ کہتے ہیں کہ اس (رسول) نے اس (قرآن) کو ازخود گھڑ لیا ہے، (ایسا نہیں) بلکہ وہ (حق کو) مانتے ہی نہیں ہیں۔

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِۦٓ إِن كَانُوا
صَٰدِقِينَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ پس انہیں چاہیے کہ اس (قرآن) جیسا کوئی کلام لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَىْءٍ أَمْ هُمُ
الْخَٰلِقُونَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کیا وہ کسی شے کے بغیر ہی پیدا کر دیے گئے ہیں یا وہ خود ہی خالق ہیں۔

أَمْ خَلَقُوا السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ
بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ یا انہوں نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، (ایسا نہیں) بلکہ وہ (حق بات پر) یقین ہی نہیں رکھتے۔

أَمْ عِندَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ
الْمُصَيْطِرُونَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ یا اُن کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا وہ اُن پر نگران (اور) داروغے ہیں۔

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ
فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ یا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے (جس پر چڑھ کر) وہ اُس (آسمان) میں کان لگا کر باتیں سُن لیتے ہیں؟ سو جو اُن میں سے سُننے والا ہے اُسے چاہیے کہ روشن دلیل لائے۔

أَمْ لَهُ الْبَنَٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ کیا اس (خدا) کے لئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟

أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ
مُّثْقَلُونَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کیا آپ اُن سے کوئی اُجرت طلب فرماتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں؟

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ کیا اُنکے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ لکھ لیتے ہیں؟

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ
كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ کیا وہ (آپ سے) کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ خود ہی اپنے دامِ فریب میں پھنسے جا رہے ہیں۔

أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَٰنَ
اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا اللہ کے سوا اُن کا کوئی معبود ہے؟ اللہ ہر اُس چیز سے پاک ہے جسے وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا

۴۴۔ اور اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا (اپنے اوپر) گرتا

يَقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾

ہوا دیکھ لیں تو (تب بھی یہ) کہیں گے کہ تہ بہ تہ (گہرا) بادل ہے۔

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ سو آپ اُن کو (اُن کے حال پر) چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے آملیں جس میں وہ ہلاک کر دیئے جائیں گے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ جس دِن نہ اُن کا مکروفریب ان کے کچھ کام آئے گا اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی۔

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور بیشک جو لوگ ظلم کر رہے ہیں اُن کے لئے اس عذاب کے علاوہ بھی عذاب ہے، لیکن اُن میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور (اے حبیبِ مکرّم! اِن کی باتوں سے غمزدہ نہ ہوں) آپ اپنے رب کے حکم کی خاطر صبر جاری رکھئے بیشک آپ (ہر وقت) ہماری آنکھوں کے سامنے (رہتے) ہیں☆ اور آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے جب بھی آپ کھڑے ہوں۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور رات کے اوقات میں بھی اس کی تسبیح کیجئے اور (پچھلی رات بھی) جب ستارے چھپتے ہیں۔

اٰیاتھا ۶۲ | ۵۳ سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ | رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾

۱۔ قَسم ہے روشن ستارے (محمد ﷺ) کی جب وہ (چشمِ زدن میں شبِ معراج اوپر جا کر) نیچے اترے۔

☆ اگر اِن ظالموں نے نگاہیں پھیر لی ہیں تو کیا ہوا، ہم تو آپ کی طرف سے نگاہیں ہٹاتے ہی نہیں ہیں اور ہم ہر وقت آپ ہی کو تکتے رہتے ہیں۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾

۲۔ تمہیں (اپنی) صحبت سے نوازنے والے (یعنی تمہیں اپنے فیضِ صحبت سے صحابی بنانے والے رسول ﷺ) نہ (کبھی) راہ بھولے اور نہ (کبھی) راہ سے بھٹکے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾

۳۔ اور وہ (اپنی) خواہش سے کلام نہیں کرتے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾

۴۔ اُن کا ارشاد سَراسَر وحی ہوتا ہے جو انہیں کی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿٥﴾

۵۔ ان کو بڑی قوّتوں والے (رب) نے (براہِ راست) علم (کامل) سے نوازا۔

ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾

۶۔ جو حسنِ مُطلَق ہے، پھر اُس (جلوۂ حُسن) نے (اپنے) ظہور کا ارادہ فرمایا۔

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿٧﴾

۷۔ اور وہ (محمد ﷺ شبِ معراج عالمِ مکاں کے) سب سے اونچے کنارے پر تھے (یعنی عالَمِ خلق کی انتہاء پر تھے)۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿٨﴾

۸۔ پھر وہ (ربّ العزّت اپنے حبیب محمد ﷺ سے) قریب ہوا پھر اور زیادہ قریب ہوگیا۔☆

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿٩﴾

۹۔ پھر (جلوۂ حق اور حبیبِ مکرّم ﷺ میں صِرف) دو کمانوں کی مقدار فاصلہ رہ گیا یا (انتہائے قرب میں) اس سے بھی کم (ہوگیا)۔

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ﴿١٠﴾

۱۰۔ پس (اُس خاص مقامِ قُرب و وصال پر) اُس (اللہ) نے اپنے عبدِ (محبوب) کی طرف وحی فرمائی جو (بھی) وحی فرمائی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿١١﴾

۱۱۔ (اُن کے) دل نے اُس کے خلاف نہیں جانا جو (اُن کی) آنکھوں نے دیکھا۔

☆ یہ معنی امام بخاری نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے **الجامع الصحیح** میں روایت کیا ہے، مزید حضرت عبداللہ بن عباس، امام حسن بصری، امام جعفر الصادق، محمد بن کعب القرظی التابعی، ضحّاک رضی اللہ عنہ اور دیگر کئی ائمہ تفسیر کا قول بھی

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا یَرٰى ﴿۱۲﴾

۱۲۔ کیا تم ان سے اِس پر جھگڑتے ہو کہ جو انہوں نے دیکھا۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ لا

۱۳۔ اور بیشک انہوں نے تو اُس (جلوۂ حق) کو دوسری مرتبہ (پھر) دیکھا (اور تم ایک بار دیکھنے پر ہی جھگڑ رہے ہو)۔ ☆

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾

۱۴۔ سِدرۃ المنتھیٰ کے قریب۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ ط

۱۵۔ اسی کے پاس جنت الماْویٰ ہے۔

اِذْ یَغْشَى السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰى ﴿۱۶﴾ لا

۱۶۔ جب نورِ حق کی تجلیات سِدرۃ (المنتھیٰ) کو (بھی) ڈھانپ رہی تھیں جو کہ (اس پر) سایہ فگن تھیں۔ ❁

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰى ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور اُن کی آنکھ نہ کسی اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے بڑھی (جس کو تکنا تھا اسی پر جمی رہی)۔

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾

۱۸۔ بیشک انہوں نے (معراج کی شب) اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ وَ الْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ لا

۱۹۔ کیا تم نے لات اور عزیٰ (دیویوں) پر غور کیا ہے؟

وَ مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور اُس تیسری ایک اور (دیوی) منات کو بھی (غور سے دیکھا ہے؟ تم نے انہیں اللہ کی بیٹیاں بنا رکھا ہے؟)۔

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَ لَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾

۲۱۔ (اے مشرکو!) کیا تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اس (اللہ) کے لئے بیٹیاں ہیں؟

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِیْزٰى ﴿۲۲﴾

۲۲۔ (اگر تمہارا تصور درست ہے) تب تو یہ تقسیم بڑی ناانصافی ہے۔

اِنْ هِیَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ

۲۳۔ مگر (حقیقت یہ ہے کہ) وہ (بت) محض نام ہی

☆ یہ معنی ابن عباس، ابوذر غفاری، عکرمہ التابعی، حسن البصری التابعی، محمد بن کعب القرظی التابعی، ابوالعالیہ الریاحی التابعی، عطا بن ابی رباح التابعی، کعب الاحبار التابعی، امام احمد بن حنبل اور امام ابوالحسن اشعری رحمہ اللہ اور دیگر ائمہ کے اقوال پر ہے۔

❁ یہ معنی بھی امام حسن بصری رحمہ اللہ و دیگر ائمہ کے اقوال پر ہے۔

أَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ إِنْ يَّتَّبِعُوْنَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ؕ ﴿۲۳﴾

نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے ان کی نسبت کوئی دلیل نہیں اتاری، وہ لوگ محض وہم و گمان کی اور نفسانی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں حالانکہ اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔

أَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۖ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ کیا انسان کے لئے وہ (سب کچھ) میسّر ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے؟

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ ع

۲۵۔ پس آخرت اور دنیا کا مالک تو اللہ ہی ہے۔

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْۢ بَعْدِ أَنْ يَّأْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں (کہ کفّار و مشرکین اُن کی عبادت کرتے اور ان سے شفاعت کی امید رکھتے ہیں) جن کی شفاعت کچھ کام نہیں آئے گی مگر اس کے بعد کہ اللہ جسے چاہتا ہے اور پسند فرماتا ہے اُس کے لئے اِذن (جاری) فرما دیتا ہے۔

إِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾

۲۷۔ بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم کر دیتے ہیں۔

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ إِنْ يَّتَّبِعُوْنَ إِلَّا الظَّنَّ ۚ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اور انہیں اس کا کچھ بھی علم نہیں ہے، وہ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں، اور بیشک گمان یقین کے مقابلے میں کسی کام نہیں آتا۔

فَأَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ سو آپ اپنی توجہ اس سے ہٹا لیں جو ہماری یاد سے روگردانی کرتا ہے اور سوائے دنیوی زندگی کے اور کوئی مقصد نہیں رکھتا۔

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ إِنَّ رَبَّكَ

۳۰۔ اُن لوگوں کے علم کی رسائی کی یہی حد ہے، بیشک

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ۙ وَ
هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰی ﴿۳۰﴾

آپ کا رب اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پالی ہے۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی
الْاَرْضِ ۙ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا
بِمَا عَمِلُوْا وَ یَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا
بِالْحُسْنٰی ﴿۳۱﴾ ۚ

۳۱۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ جن لوگوں نے برائیاں کیں انہیں ان کے اعمال کا بدلہ دے اور جن لوگوں نے نیکیاں کیں انہیں اچھا اجر عطا فرمائے۔

اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ
اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ
اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا
تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ
اتَّقٰی ﴿۳۲﴾ ع

۳۲۔ جو لوگ چھوٹے گناہوں (اور لغزشوں) کے سوا بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں، بیشک آپ کا رب بخشش کی بڑی گنجائش رکھنے والا ہے، وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہاری زندگی کی ابتداء اور نشو ونما زمین (یعنی مٹی) سے کی تھی اور جبکہ تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں جَنین (یعنی حمل) کی صورت میں تھے، پس تم اپنے آپ کو بڑا پاک وصاف مت جتایا کرو، وہ خوب جانتا ہے کہ (اصل) پرہیزگار کون ہے۔

اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی ﴿۳۳﴾ ۙ

۳۳۔ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے (حق سے) منہ پھیر لیا؟

وَ اَعْطٰی قَلِیْلًا وَّ اَكْدٰی ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور اس نے (راہِ حق میں) تھوڑا سا (مال) دیا اور (پھر ہاتھ) روک لیا،

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰی ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟

اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ
مُوْسٰی ﴿۳۶﴾ ۙ

۳۶۔ کیا اسے اُن (باتوں) کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں (مذکور) تھیں؟

وَ اِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤی ﴿۳۷﴾ ۙ

۳۷۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے (صحیفوں میں تھیں) جنہوں نے (اللہ کے ہر امر کو) بتمام وکمال پورا کیا۔

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾

۳۸۔ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا
سَعٰى ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور یہ کہ انسان کو (عدل میں) وہی کچھ ملے گا جس کی اُس نے کوشش کی ہوگی (رہا فضل اس پر کسی کا حق نہیں وہ محض اللہ کی عطاء و رضا ہے جس پر جتنا چاہے کر دے)۔

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور یہ کہ اُس کی ہر کوشش عنقریب دکھا دی جائے گی (یعنی ظاہر کر دی جائے گی)۔

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾

۴۱۔ پھر اُسے (اُس کی ہر کوشش کا) پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور یہ کہ (بالآخر سب کو) آپ کے رب ہی کی طرف پہنچنا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور یہ کہ وہی (خوشی دے کر) ہنساتا ہے اور (غم دے کر) رُلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور جلاتا ہے۔

وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ
وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور یہ کہ اُسی نے نَر اور مادہ دو قسموں کو پیدا کیا۔

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾

۴۶۔ نطفہ (ایک تولیدی قطرہ) سے جبکہ وہ (رحمِ مادہ میں) ٹپکایا جاتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور یہ کہ (مرنے کے بعد) دوبارہ زندہ کرنا (بھی) اسی پر ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور یہ کہ وہی (بقدرِ ضرورت دے کر) غنی کر دیتا ہے اور وہی (ضرورت سے زائد دے کر) خزانے بھر دیتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور یہ کہ وہی شِعریٰ (ستارے) کا رب ہے (جس کی دورِ جاہلیت میں پوجا کی جاتی تھی)۔

وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ۙ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور یہ کہ اسی نے پہلی (قومِ) عاد کو ہلاک کیا۔

وَثَمُوْدَا۠ فَمَآ اَبْقٰى ۙ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور (قومِ) ثمود کو (بھی)، پھر (ان میں سے کسی کو) باقی نہ چھوڑا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۭ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور اس سے پہلے قومِ نوح کو (بھی ہلاک کیا)، بیشک وہ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۙ﴿۵۳﴾

۵۳۔ اور (قومِ لوط کی) الٹی ہوئی بستیوں کو (اوپر اٹھا کر) اُسی نے نیچے دے پٹکا۔

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۚ﴿۵۴﴾

۵۴۔ پس اُن کو ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا (یعنی پھر اُن پر پتھروں کی بارش کر دی گئی)۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾

۵۵۔ سو (اے انسان!) تو اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں میں شک کرے گا۔

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾

۵۶۔ یہ (رسولِ اکرم ﷺ بھی) اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں۔

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۚ﴿۵۷﴾

۵۷۔ آنے والی (قیامت کی گھڑی) قریب آ پہنچی۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۭ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اللہ کے سوا اِسے کوئی ظاہر (اور قائم) کرنے والا نہیں ہے۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ﴿۵۹﴾

۵۹۔ پس کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو۔

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور تم ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو۔

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اور تم (غفلت کے) کھیل میں پڑے ہو۔

السجدة

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾

۶۲۔ سو اللہ کیلئے سجدہ کرو اور (اُس کی) عبادت کرو۔

اٰیاتہا ۵۵ ۵۴ سُوْرَۃُ الْقَمَرِ مَکِّیَّۃٌ ۳۷ رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾

۱۔ قیامت قریب آ پہنچی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾

۲۔ اور اگر وہ (کفار) کوئی نشانی (یعنی معجزہ) دیکھتے ہیں تو مُنہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ (یہ تو) ہمیشہ سے چلا آنے والا طاقتور جادو ہے۔

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾

۳۔ اور انہوں نے (اب بھی) جھٹلایا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چلے اور ہر کام (جس کا وعدہ کیا گیا ہے) مقررہ وقت پر ہونے والا ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾

۴۔ اور بیشک اُن کے پاس (پہلی قوموں کی) ایسی خبریں آ چکی ہیں جن میں (کفر و نافرمانی پر بڑی) عبرت و سرزنش ہے۔

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾

۵۔ (یہ قرآن) کامل دانائی و حکمت ہے کیا پھر بھی ڈر سنانے والے کچھ فائدہ نہیں دیتے؟

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾

۶۔ سو آپ اُن سے مُنہ پھیر لیں، جس دن بلانے والا (فرشتہ) ایک نہایت ناگوار چیز (میدانِ حشر) کی طرف بلائے گا۔

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿۷﴾

۷۔ اپنی آنکھیں جھکائے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں۔

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ۭ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾

۸۔ پکارنے والے کی طرف دوڑ کر جا رہے ہوں گے، کفار کہتے ہوں گے یہ بڑا سخت دِن ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا

۹۔ اِن سے پہلے قومِ نوح نے (بھی) جھٹلایا تھا۔ سو

عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ وَّازۡدُجِرَ ﴿۹﴾	انہوں نے ہمارے بندۂ (مرسَل نُوح علیہ السلام) کی تکذیب کی اور کہا: (یہ) دیوانہ ہے اور انہیں دھمکیاں دی گئیں۔
فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ سو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں (اپنی قوم کے مظالم سے) عاجز ہوں پس تو انتقام لے۔
فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ پھر ہم نے موسلا دھار بارش کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیئے۔
وَّ فَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُیُوۡنًا فَالۡتَقَی الۡمَآءُ عَلٰۤی اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے، سو (زمین و آسمان کا) پانی ایک ہی کام کے لئے جمع ہو گیا جو (اُن کی ہلاکت کے لئے) پہلے سے مقرر ہو چکا تھا۔
وَحَمَلۡنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور ہم نے اُن کو (یعنی نوح علیہ السلام کو) تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کر لیا۔
تَجۡرِیۡ بِاَعۡیُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنۡ کَانَ کُفِرَ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ جو ہماری نگاہوں کے سامنے (ہماری حفاظت میں) چلتی تھی، (یہ سب کچھ) اس (ایک) شخص (نوح علیہ السلام) کا بدلہ لینے کی خاطر تھا جس کا انکار کیا گیا تھا۔
وَلَقَدۡ تَّرَکۡنٰهَاۤ اٰیَةً فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ اور بیشک ہم نے اِس (طوفانِ نوح کے آثار) کو نشانی کے طور پر باقی رکھا تو کیا کوئی سوچنے (اور نصیحت قبول کرنے) والا ہے؟
فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ سو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟
وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟
کَذَّبَتۡ عَادٌ فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ (قومِ) عاد نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا سو (اُن پر) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (عبرتناک) رہا۔
اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِمۡ رِیۡحًا صَرۡصَرًا فِیۡ یَوۡمِ نَحۡسٍ مُّسۡتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ بیشک ہم نے اُن پر نہایت سخت آواز والی تیز آندھی (اُن کے حق میں) دائمی نحوست کے دن میں بھیجی۔

تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جو لوگوں کو (اس طرح) اکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ اکھڑے ہوئے کھجور کے درختوں کے تنے ہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (عبرتناک) رہا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ (قومِ) ثمود نے بھی ڈر سنانے والے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

فَقَالُوا أَبَشَرًا مِنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ پس وہ کہنے لگے: کیا ایک بشر جو ہم ہی میں سے ہے، ہم اسکی پیروی کریں، تب تو ہم یقیناً گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے۔

أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (یعنی وحی) اتاری گئی ہے؟ بلکہ وہ بڑا جھوٹا اور خود پسند (اور متکبر) ہے۔

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ انہیں کل (قیامت کے دن) ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا، خود پسند (اور متکبر) ہے۔

إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ بیشک ہم اُن کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں پس (اے صالح!) اُن (کے انجام) کا انتظار کریں اور صبر جاری رکھیں۔

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ انہیں اس بات سے آگاہ کر دیں کہ اُن کے (اور اونٹنی کے) درمیان پانی تقسیم کر دیا گیا ہے، ہر ایک (کو) پانی کا حصہ اسکی باری پر حاضر کیا جائے گا۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ پس انہوں نے (قدار نامی) اپنے ایک ساتھی کو بلایا، اس نے (اونٹنی پر تلوار سے) وار کیا اور کونچیں کاٹ دیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا (عبرتناک) ہوا؟

إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ بیشک ہم نے اُن پر ایک نہایت خوفناک آواز بھیجی سو وہ باڑ لگانے والے کے بچے ہوئے اور روندے گئے بھوسے کی طرح ہو گئے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ قومِ لُوط نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا۔

إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّآ آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ بیشک ہم نے اُن پر کنکریاں برسانے والی آندھی بھیجی سوائے اولادِ لُوط (علیہ السلام) کے، ہم نے انہیں پچھلی رات (عذاب سے) بچالیا۔

نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اپنی طرف سے خاص انعام کے ساتھ، اسی طرح ہم اس شخص کو جزا دیا کرتے ہیں جو شکر گزار ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور بیشک لُوط (علیہ السلام) نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا پھر اُن لوگوں نے اُن کے ڈرانے میں شک کرتے ہوئے جھٹلایا۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور بیشک اُن لوگوں نے لُوط (علیہ السلام) سے اُن کے مہمانوں کو چھین لینے کا ارادہ کیا سو ہم نے اُن کی آنکھوں کی ساخت مٹا کر انہیں بے نور کر دیا۔ پھر (اُن سے کہا:) میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور بیشک اُن پر صبح سویرے ہی ہمیشہ قائم رہنے والا عذاب آپہنچا۔

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ پھر (اُن سے کہا گیا) میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾

۴۱۔ اور بیشک قومِ فرعون کے پاس (بھی) ڈر سنانے والے آئے۔

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلا دیا پھر ہم نے انہیں بڑے غالب بڑی قدرت والے کی پکڑ کی شان کے مطابق پکڑ لیا۔

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ (اے قریشِ مکّہ!) کیا تمہارے کافر اُن (اگلے) لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (آسمانی) کتابوں میں نجات لکھی ہوئی ہے؟

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ یا یہ (کفّار) کہتے ہیں کہ ہم (نبی مکرّم ﷺ پر) غالب رہنے والی مضبوط جماعت ہیں۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ عنقریب یہ جتھہ (میدانِ بدر میں) شکست کھائے گا اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ بلکہ اُن کا (اصل) وعدہ تو قیامت ہے اور قیامت کی گھڑی بہت ہی سخت اور بہت ہی تلخ ہے۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ بیشک مجرم لوگ گمراہی اور دیوانگی (یا آگ کی لپیٹ) میں ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ جس دن وہ لوگ اپنے مُنہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے (تو اُن سے کہا جائے گا)، آگ میں جلنے کا مزہ چکھو۔

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ بیشک ہم نے ہر چیز کو ایک مقرّرہ اندازے کے مطابق بنایا ہے۔

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ اور ہمارا حکم تو فقط یکبارگی واقع ہو جاتا ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا ہے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ

۵۱۔ اور بیشک ہم نے تمہارے (بہت سے) گروہوں کو

مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾

ہلاک کر ڈالا، سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ اور جو کچھ (بھی) انہوں نے کیا اعمال ناموں میں (درج) ہے۔

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل) لکھ دیا گیا ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ بیشک پرہیزگار جنتوں اور نہروں میں (لطف اندوز) ہوں گے۔

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ پاکیزہ مجالس میں (حقیقی) اقتدار کے مالک بادشاہ کی خاص قربت میں (بیٹھے) ہوں گے۔

ایاتھا ۷۸ ۵۵ سُورَةُ الرَّحْمَٰنِ مَكِّيَّةٌ ۹۷ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

الرَّحْمَٰنُ ﴿١﴾

۱۔ (وہ) رحمٰن ہی ہے۔

عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾

۲۔ جس نے (خود رسولِ عربی ﷺ کو) قرآن سکھایا۔☆

خَلَقَ الْإِنسَانَ ﴿٣﴾

۳۔ اُسی نے (اِس کامل) انسان کو پیدا فرمایا۔

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

۴۔ اسی نے اِسے (یعنی نبیِ برحق ﷺ کو ماکان و ما یکون کا) بیان سکھایا۔ ❁

☆ کفار و مشرکینِ مکہ کے اِس الزام کے جواب میں یہ آیت اتری کہ محمد ﷺ کو (معاذ اللہ) کوئی شخص خفیہ قرآن سکھاتا ہے۔

حوالہ جات کے لئے ملاحظہ کریں (تفسیر بغوی، خازن، القشیری، البحر المحیط، جمل، فتح القدیر، المظہری، اللباب، صاوی، السراج المنیر، مراغی، اضواء البیان اور مجمع البیان وغیرھم)

❁ مفسرین کرام نے بیان کا معنی علم ما کان و ما یکون بھی بیان کیا ہے۔

حوالہ جات کے لئے ملاحظہ کریں (تفسیر بغوی، خازن، جمل، المظہری، اللباب، زاد المسیر، صاوی، السراج المنیر اور مجمع البیان)

ٱلشَّمْسُ وَٱلْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾

٥۔ سورج اور چاند (اسی کے) مقررہ حساب سے چل رہے ہیں۔

وَّٱلنَّجْمُ وَٱلشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿٦﴾

٦۔ اور زمین پر پھیلنے والی بوٹیاں اور سب درخت (اسی کو) سجدہ کر رہے ہیں۔

وَٱلسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ ٱلْمِيزَانَ ﴿٧﴾

٧۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کر رکھا ہے اور (اسی نے عدل کے لئے) ترازو قائم کر رکھی ہے۔

أَلَّا تَطْغَوْا فِى ٱلْمِيزَانِ ﴿٨﴾

٨۔ تاکہ تم تولنے میں بے اعتدالی نہ کرو۔

وَأَقِيمُوا ٱلْوَزْنَ بِٱلْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا ٱلْمِيزَانَ ﴿٩﴾

٩۔ اور انصاف کے ساتھ وزن کو ٹھیک رکھو اور تول کو کم نہ کرو۔

وَٱلْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾

١٠۔ زمین کو اسی نے مخلوق کے لئے بچھا دیا۔

فِيهَا فَٰكِهَةٌ وَٱلنَّخْلُ ذَاتُ ٱلْأَكْمَامِ ﴿١١﴾

١١۔ اس میں میوے ہیں اور خوشوں والی کھجوریں ہیں۔

وَٱلْحَبُّ ذُو ٱلْعَصْفِ وَٱلرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

١٢۔ اور بھوسہ والا اناج ہے اور خوشبودار (پھل) پھول ہیں۔

فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾

١٣۔ پس (اے گروہِ جنّ و انسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

خَلَقَ ٱلْإِنسَٰنَ مِن صَلْصَٰلٍ كَٱلْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

١٤۔ اسی نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجتے ہوئے خشک گارے سے بنایا۔

وَخَلَقَ ٱلْجَآنَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ﴿١٥﴾

١٥۔ اور جنّات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾

١٦۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

رَبُّ ٱلْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ ٱلْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

١٧۔ (وہی) دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور (وہی) دونوں مغربوں کا مالک ہے۔

فبأي آلاء ربكما تكذبان ﴿۱۸﴾

۱۸۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مرج البحرين يلتقيان ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اسی نے دو سمندر رواں کیے جو باہم مل جاتے ہیں۔

بينهما برزخ لا يبغيان ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اُن دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے وہ (اپنی اپنی) حد سے تجاوز نہیں کر سکتے۔

فبأي آلاء ربكما تكذبان ﴿۲۱﴾

۲۱۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

يخرج منهما اللؤلؤ والمرجان ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اُن دونوں (سمندروں) سے موتی (جس کی جھلک سبز ہوتی ہے) اور مُرجان (جس کی رنگت سرخ ہوتی ہے) نکلتے ہیں۔

فبأي آلاء ربكما تكذبان ﴿۲۳﴾

۲۳۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

وله الجوار المنشآت في البحر كالأعلام ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور بلند بادبان والے بڑے بڑے جہاز (بھی) اسی کے (اختیار میں) ہیں جو پہاڑوں کی طرح سمندر میں (کھڑے ہوتے یا چلتے) ہیں۔

فبأي آلاء ربكما تكذبان ﴿۲۵﴾

۲۵۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

كل من عليها فان ﴿۲۶﴾

۲۶۔ ہر کوئی جو بھی زمین پر ہے فنا ہو جانے والا ہے۔

ويبقى وجه ربك ذو الجلال والإكرام ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور آپ کے رب ہی کی ذات باقی رہے گی جو صاحبِ عظمت وجلال اور صاحبِ انعام واکرام ہے۔

فبأي آلاء ربكما تكذبان ﴿۲۸﴾

۲۸۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

يسأله من في السماوات والأرض كل يوم هو في شأن ﴿۲۹﴾

۲۹۔ سب اسی سے مانگتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ وہ ہر آن نئی شان میں ہوتا ہے۔

فبأي آلاء ربكما تكذبان ﴿۳۰﴾

۳۰۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

سنفرغ لكم أيه الثقلان ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اے ہر دو گروہانِ (انس و جن) ہم عنقریب تمہارے حساب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

فبأي آلاء ربكما تكذبان ﴿۳۲﴾

۳۲۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اے گروہِ جن و اِنس! اگر تم اِس بات پر قدرت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل سکو (اور تسخیرِ کائنات کرو) تو تم نکل جاؤ، تم جس (کرّۂ سماوی کے) مقام پر بھی نکل کر جاؤ گے وہاں بھی اسی کی سلطنت ہوگی۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ تم دونوں پر آگ کے خالص شعلے بھیج دیے جائیں گے اور (بغیر شعلوں کے) دھواں (بھی بھیجا جائے گا) اور تم دونوں اِن سے بچ نہ سکو گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ پھر جب آسمان پھٹ جائیں گے اور جلے ہوئے تیل (یا سرخ چمڑے) کی طرح گلابی ہو جائیں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ۚ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ سو اُس دن نہ تو کسی انسان سے اُس کے گناہ کی بابت پوچھا جائے گا اور نہ ہی کسی جن سے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ۚ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ مجرم لوگ اپنے چہروں کی سیاہی سے پہچان لئے جائیں گے پس انہیں پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ کر کھینچا جائے گا۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ (اُن سے کہا جائے گا) یہی ہے وہ دوزخ جسے مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ﴿۴۴﴾ ج
۴۴۔ وہ اُس (دوزخ) میں اور کھولتے گرم پانی میں گھومتے پھریں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۴۵﴾ ع
۴۵۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ﴿۴۶﴾ ج
۴۶۔ اور جو شخص اپنے رب کے حضور (پیشی کے لئے) کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اُس کے لئے دو جنتیں ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۴۷﴾ لا
۴۷۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ ج
۴۸۔ جو دونوں (سرسبز و شاداب) گھنی شاخوں والی (جنتیں) ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۴۹﴾
۴۹۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿۵۰﴾ ج
۵۰۔ ان دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۵۱﴾
۵۱۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿۵۲﴾ ج
۵۲۔ ان دونوں میں ہر پھل (اور میوے) کی دو دو قسمیں ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۵۳﴾
۵۳۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ
إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ ج
۵۴۔ اہلِ جنت ایسے بستروں پر تکیئے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر نفیس اور دبیز ریشم (یعنی اطلس) کے ہوں گے، اور دونوں جنتوں کے پھل (اُن کے) قریب جھک رہے ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۵۵﴾
۵۵۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿۵۶﴾ ج
۵۶۔ اور اُن میں نیچی نگاہ رکھنے والی (حوریں) ہوں گی جنہیں پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۵۷﴾ ج
۵۷۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ ج
۵۸۔ گویا وہ (حوریں) یاقوت اور مرجان ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾
۵۹۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾
۶۰۔ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾
۶۱۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾
۶۲۔ اور (اُن کیلئے) اِن دو کے سوا دو اور بہشتیں بھی ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾
۶۳۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾
۶۴۔ وہ دونوں گہری سبز رنگت میں سیاہی مائل لگتی ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾
۶۵۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾
۶۶۔ اُن دونوں میں (بھی) دو چشمے ہیں جو خوب چھلک رہے ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾
۶۷۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾
۶۸۔ ان دونوں میں (بھی) پھل اور کھجوریں اور انار ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾
۶۹۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾
۷۰۔ ان میں (بھی) خوب سیرت و خوب صورت (حوریں) ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾
۷۱۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾
۷۲۔ ایسی حوریں جو خیموں میں پردہ نشین ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾
۷۳۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾
۷۴۔ انہیں پہلے نہ کسی انسان ہی نے ہاتھ سے چھوا ہے اور نہ کسی جن نے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾
۷۵۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ
۷۶۔ (اہلِ جنت) سبز قالینوں پر اور نادر و نفیس بچھونوں

حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ ج — پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ — ۷۷۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع — ۷۸۔ آپ کے رب کا نام بڑی برکت والا ہے، جو صاحبِ عظمت و جلال اور صاحبِ اِنعام و اِکرام ہے۔

ایاتھا ۹۶ — ۵۶ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۶ — رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لا — ۱۔ جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی۔

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ م — ۲۔ اُس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ لا — ۳۔ (وہ قیامت کسی کو) نیچا کر دینے والی (کسی کو) اونچا کر دینے والی (ہے)۔

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ لا — ۴۔ جب زمین کپکپا کر شدید لرزنے لگے گی۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ لا — ۵۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ لا — ۶۔ پھر وہ غبار بن کر منتشر ہو جائیں گے۔

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ ط — ۷۔ اور تم لوگ تین قسموں میں بٹ جاؤ گے۔

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ ط — ۸۔ سو (ایک) دائیں جانب والے، دائیں جانب والوں کا کیا کہنا۔

وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ ط — ۹۔ اور (دوسرے) بائیں جانب والے، کیا (ہی برے حال میں ہوں گے) بائیں جانب والے۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ لا — ۱۰۔ اور (تیسرے) سبقت لے جانے والے (یہ) پیش قدمی کرنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ ج — ۱۱۔ یہی لوگ (اللہ کے) مقرب ہوں گے۔

فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾

۱۲۔نعمتوں کے باغات میں (رہیں گے)۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔(اِن مقرّبین میں) بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا۔

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔اور پچھلے لوگوں میں سے (ان میں) تھوڑے ہونگے۔

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾

۱۵۔(یہ مقرّبین) زرنگار تختوں پر ہوں گے۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱٦﴾

۱٦۔اُن پر تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ ہمیشہ ایک ہی حال میں رہنے والے نوجوان خدمتگار ان کے اردگرد گھومتے ہوں گے۔

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾

۱۸۔کوزے، آفتابے اور چشموں سے بہتی ہوئی (شفاف) شرابِ (قربت) کے جام لے کر (حاضرِ خدمت رہیں گے)۔

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔انہیں نہ تو اُس (کے پینے) سے دردِ سر کی شکایت ہوگی اور نہ ہی عقل میں فتور (اور بدمستی) آئے گی۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔اور (جنّتی خدمت گزار) پھل (اور میوے) لے کر (بھی پھر رہے ہوں گے) جنہیں وہ (مقرّبین) پسند کریں گے۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور پرندوں کا گوشت بھی (دستیاب ہوگا) جس کی وہ (اہلِ قربت) خواہش کریں گے۔

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور خوبصورت کشادہ آنکھوں والی حوریں بھی (اُن کی رفاقت میں ہوں گی)۔

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ جیسے محفوظ چھپائے ہوئے موتی ہوں۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔(یہ) اُن (نیک) اعمال کی جزا ہوگی جو وہ کرتے رہے تھے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ وہ اِس میں نہ کوئی بیہودگی سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی

إِلَّا قِيلًا سَلَٰمًا سَلَٰمًا ﴿۲۶﴾

۲۶۔ مگر ایک ہی بات (کہ یہ سلام والے ہر طرف سے) سلام ہی سلام سنیں گے۔

وَأَصْحَٰبُ ٱلْيَمِينِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلْيَمِينِ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور دائیں جانب والے، کیا کہنا دائیں جانب والوں کا۔

فِى سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ وہ بے خار بیریوں میں۔

وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور تہ بہ تہ کیلوں میں۔

وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور لمبے لمبے (پھیلے ہوئے) سایوں میں۔

وَمَآءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور بہتے چھلکتے پانیوں میں۔

وَفَٰكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور بکثرت پھلوں اور میووں میں (لطف اندوز ہوں گے)۔

لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ جو نہ (کبھی) ختم ہوں گے اور نہ اُن (کے کھانے) کی ممانعت ہوگی۔

وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور (وہ) اونچے (پرشکوہ) فرشوں پر (قیام پذیر) ہوں گے۔

إِنَّآ أَنشَأْنَٰهُنَّ إِنشَآءً ﴿۳۵﴾

۳۵۔ بیشک ہم نے اِن (حوروں) کو (حسن و لطافت کی آئینہ دار) خاص خِلقت پر پیدا فرمایا ہے۔

فَجَعَلْنَٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پھر ہم نے اِن کو کنواریاں بنایا ہے۔

عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿۳۷﴾

۳۷۔ جو خوب محبت کرنے والی ہم عمر (ازواج) ہیں۔

لِّأَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ یہ (حوریں اور دیگر نعمتیں) دائیں جانب والوں کے لئے ہیں۔

ثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ (ان میں) بڑی جماعت اگلے لوگوں میں سے ہوگی۔

وَثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْءَاخِرِينَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور (ان میں) پچھلے لوگوں میں سے (بھی) بڑی ہی جماعت ہوگی۔

وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۬ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِؕ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور بائیں جانب والے، کیا (ہی برے لوگ) ہیں بائیں جانب والے۔

فِیْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِیْمٍۙ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ جو دوزخ کی سخت گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّ ظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍۙ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور سیاہ دھوئیں کے سایے میں ہوں گے۔

لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِیْمٍ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ جو نہ (کبھی) ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش ہوگا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَۚۖ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ بیشک وہ (اہلِ دوزخ) اس سے پہلے (دنیا میں) خوشحال رہ چکے تھے۔

وَ كَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِیْمِۚ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور وہ گناہِ عظیم (یعنی کفر و شرک) پر اصرار کیا کرتے تھے۔

وَ كَانُوْا یَقُوْلُوْنَ ۬ۙ اَىِٕذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَۙ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم خاک (کا ڈھیر) اور (بوسیدہ) ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے۔

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی (زندہ کئے جائیں گے)۔

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَۙ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ آپ فرما دیں بیشک اگلے اور پچھلے۔

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۬ۙ اِلٰى مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ (سب کے سب) ایک معیّن دِن کے مقرّرہ وقت پر جمع کئے جائیں گے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَۙ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ پھر بیشک تم لوگ اے گمراہو! جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍۙ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ تم ضرور کانٹے دار (تھوہڑ کے) درخت سے کھانے والے ہو۔

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَۚ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ سو اُس سے اپنے پیٹ بھرنے والے ہو۔

فَشٰرِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِۚ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ پھر اُس پر سخت کھولتا پانی پینے والے ہو۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ پس تم سخت پیاسے اونٹ کے پینے کی طرح پینے والے ہو۔

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ یہ قیامت کے دِن اُن کی ضیافت ہوگی۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا تھا پھر تم (دوبارہ پیدا کیے جانے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ بھلا یہ بتاؤ جو نطفہ (تولیدی قطرہ) تم (رحم میں) ٹپکاتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ تو کیا اس (سے انسان) کو تم پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا فرمانے والے ہیں؟

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقرر فرمایا ہے اور ہم (اِسکے بعد پھر زندہ کرنے سے بھی) عاجز نہیں ہیں۔

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ اس بات سے (بھی عاجز نہیں ہیں) کہ تمہارے جیسے اوروں کو بدل (کر بنا) دیں اور تمہیں ایسی صورت میں پیدا کر دیں جسے تم جانتے بھی نہ ہو۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔ اور بیشک تم نے پہلی پیدائش (کی حقیقت) معلوم کر لی پھر تم نصیحت قبول کیوں نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔ بھلا یہ بتاؤ جو (بیج) تم کاشت کرتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔ تو کیا اُس (سے کھیتی) کو تم اُگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔ اگر ہم چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم تعجب اور ندامت ہی کرتے رہ جاؤ۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔ (اور کہنے لگو): ہم پر تاوان پڑ گیا۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۷۔ بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

أَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ بھلا یہ بتاؤ جو پانی تم پیتے ہو۔

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ کیا اسے تم نے بادل سے اتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں، پھر تم شکر ادا کیوں نہیں کرتے؟

أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾

٧١۔ بھلا یہ بتاؤ جو آگ تم سُلگاتے ہو۔

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾

٧٢۔ کیا اِس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم (اسے) پیدا فرمانے والے ہیں؟

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

٧٣۔ ہم ہی نے اِس (درخت کی آگ) کو (آتشِ جہنم کی) یاد دلانے والی (نصیحت و عبرت) اور جنگلوں کے مسافروں کے لئے باعثِ منفعت بنایا ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

٧٤۔ سو اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کیا کریں۔

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾

٧٥۔ پس میں اُن جگہوں کی قَسم کھاتا ہوں جہاں جہاں قرآن کے مختلف حصے (رسولِ عربی ﷺ پر) اترتے ہیں۔☆

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾

٧٦۔ اور اگر تم سمجھو تو بیشک یہ بہت بڑی قَسم ہے۔

إِنَّهُ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾

٧٧۔ بیشک یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے (جو بڑی عظمت والے رسول ﷺ پر اتر رہا ہے)۔

☆ یہ ترجمہ حضرت عبداللہ بن عباس کے بیان کردہ معنی پر کیا گیا ہے، مزید حضرت عکرمہ، حضرت مجاہد، حضرت عبداللہ بن جبیر، حضرت سدی، حضرت فراء اور حضرت زجاج رحمہم اللہ اور دیگر ائمہ تفسیر کا قول بھی یہی ہے۔ اور سیاق کلام بھی اسی کا تقاضا کرتا ہے۔ پیچھے سورۃ النجم میں حضور نبی اکرم ﷺ کو نجم کہا گیا ہے یہاں قرآن کی سورتوں کو نجوم کہا گیا ہے۔ حوالہ جات کے لئے ملاحظہ کریں (تفسیر بغوی، خازن، طبری، الدر المنثور، الكشاف، تفسیر ابن ابی حاتم، روح المعانی، ابن کثیر، اللباب، البحر المحيط، جمل، زاد المسير، فتح القدير، المظهری، البیضاوی، تفسیر ابی سعود اور مجمع البیان)

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۙ﴿۷۸﴾

۷۸۔ (اس سے پہلے یہ) لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ؕ﴿۷۹﴾

۷۹۔ اس کو پاک (طہارت والے) لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھوئے گا۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔ تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۙ﴿۸۱﴾

۸۱۔ سو کیا تم اسی کلام کی تحقیر کرتے ہو؟

وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲۔ اور تم نے اپنا رزق (اور نصیب) اسی بات کو بنا رکھا ہے کہ تم (اسے) جھٹلاتے رہو۔

فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۙ﴿۸۳﴾

۸۳۔ پھر کیوں نہیں (روح کو واپس لوٹا لیتے) جب وہ (پرواز کرنے کے لئے) حلق تک آ پہنچتی ہے؟

وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۙ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور تم اس وقت دیکھتے ہی رہ جاتے ہو۔

وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ اور ہم اس (مرنے والے) سے تمہاری نسبت زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم (ہمیں) دیکھتے نہیں ہو۔

فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾

۸۶۔ پھر کیوں نہیں (ایسا کر سکتے) اگر تم کسی کی مِلک و اختیار میں نہیں ہو۔

تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ کہ اس (رُوح) کو واپس پھیر لو اگر تم سچے ہو۔

فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ﴿۸۸﴾

۸۸۔ پھر اگر وہ (وفات پانے والا) مقرّبین میں سے تھا۔

فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ۬ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ تو (اس کے لئے) سرور و فرحت اور روحانی رزق و استراحت اور نعمتوں بھری جنت ہے۔

وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور اگر وہ اصحاب الیمین میں سے تھا۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۹۱﴾

۹۱۔ تو (اس سے کہا جائے گا) تمہارے لئے دائیں جانب والوں کی طرف سے سلام ہے (یا اے نبی! آپ پر اصحابِ یمین کی جانب سے سلام ہے)۔

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔ اور اگر وہ (مرنے والا) جھٹلانے والے گمراہوں میں سے تھا۔

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾

۹۳۔ تو (اس کی) سخت کھولتے ہوئے پانی سے ضیافت ہوگی۔

وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

۹۴۔ اور (اسکا انجام) دوزخ میں داخل کر دیا جانا ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾

۹۵۔ بیشک یہی قطعی طور پر حق الیقین ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

۹۶۔ سو آپ اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کیا کریں۔

ایاتها ۲۹ | ۵۷ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ | رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

۱۔ اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور وہی بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾

۲۔ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، وہی جلاتا اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَ
الْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾

۳۔ وہی (سب سے) اوّل اور (سب سے) آخر ہے اور (اپنی قدرت کے اعتبار سے) ظاہر اور (اپنی ذات کے اعتبار سے) پوشیدہ ہے، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي

۴۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا فرمایا پھر کائنات کی مسندِ اقتدار پر جلوہ افروز ہوا (یعنی پوری کائنات کو اپنے امر کے ساتھ منظّم فرمایا)، وہ

الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا
يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيهَا ۗ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۗ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾

جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس
میں سے خارج ہوتا ہے اور جو کچھ آسمانی کرّوں سے اترتا
(یا نکلتا) ہے یا جو کچھ ان میں چڑھتا (یا داخل ہوتا) ہے۔
وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے تم جہاں کہیں بھی ہو، اور اللہ جو
کچھ تم کرتے ہو (اسے) خوب دیکھنے والا ہے۔

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٥﴾

۵۔ آسمانوں اور زمین کی ساری سلطنت اسی کی ہے، اور
اسی کی طرف سارے امور لوٹائے جاتے ہیں۔

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ﴿٦﴾

۶۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں
داخل کرتا ہے، اور وہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں سے بھی
خوب باخبر ہے۔

آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ
فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا
لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾

۷۔ اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اس (مال
و دولت) میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں اپنا
نائب (و امین) بنایا ہے، پس تم میں سے جو لوگ ایمان
لائے اور انہوں نے خرچ کیا اُن کیلئے بہت بڑا اجر ہے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۙ وَ
الرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ
وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

۸۔ اور تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے،
حالانکہ رسول (ﷺ) تمہیں بلا رہے ہیں کہ تم اپنے رب
پر ایمان لاؤ اور بیشک (اللہ) تم سے مضبوط عہد لے چکا
ہے، اگر تم ایمان لانے والے ہو۔

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ
بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ
رَحِيمٌ ﴿٩﴾

۹۔ وہی ہے جو اپنے (برگزیدہ) بندے پر واضح نشانیاں
نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف
نکال لے جائے، اور بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت فرمانے
والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَ
لِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ
لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ
الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ۚ أُولٰٓئِكَ أَعْظَمُ
دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْۢ بَعْدُ
وَ قٰتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۚ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اور تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی ساری ملکیت اللہ ہی کی ہے (تم تو فقط اس مالک کے نائب ہو)، تم میں سے جن لوگوں نے فتحِ (مکّہ) سے پہلے (اللہ کی راہ میں اپنا مال) خرچ کیا اور قتال کیا وہ (اور تم) برابر نہیں ہو سکتے، وہ اُن لوگوں سے درجہ میں بہت بلند ہیں جنہوں نے بعد میں مال خرچ کیا ہے، اور قتال کیا ہے، مگر اللہ نے حسنِ آخرت (یعنی جنت) کا وعدہ سب سے فرما دیا ہے، اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اُن سے خوب آگاہ ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ أَجْرٌ
كَرِيمٌ ﴿١١﴾

۱۱۔ کون شخص ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ کے طور پر قرض دے تو وہ اس کیلئے اُس (قرض) کو کئی گنا بڑھاتا رہے اور اس کے لئے بڑی عظمت والا اجر ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
يَسْعٰى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ
فِيهَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

۱۲۔ (اے حبیب!) جس دن آپ (اپنی امّت کے) مومن مَردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کی دائیں جانب تیزی سے چل رہا ہوگا (اور اُن سے کہا جائے گا) تمہیں بشارت ہو آج (تمہارے لئے) جنتیں ہیں جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں (تم) ہمیشہ ان میں رہو گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنٰفِقُونَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ
لِلَّذِينَ اٰمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ
نُّورِكُمْ ۚ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَآءَكُمْ
فَالْتَمِسُوا نُورًا ۚ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ
بِسُورٍ لَّهٗ بَابٌ ۚ بَاطِنُهٗ فِيهِ الرَّحْمَةُ

۱۳۔ جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے: ذرا ہم پر (بھی) نظرِ (التفات) کر دو ہم تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں، ان سے کہا جائے گا تم اپنے پیچھے پلٹ جاؤ اور (وہاں جا کر) نور تلاش کرو (جہاں تم نور کا انکار کرتے تھے)، تو (اسی وقت) ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾

جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر کی جانب رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی جانب اُسطرف سے عذاب ہوگا۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ
قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ
الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ
غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ وہ (منافق) اُن (مومنوں) کو پکار کر کہیں گے: کیا ہم (دنیا میں) تمہاری سنگت میں نہ تھے؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں لیکن تم نے اپنے آپ کو (منافقت کے) فتنہ میں مبتلا کر دیا تھا اور تم (ہمارے لئے برائی اور نقصان کے) منتظر رہتے تھے اور تم (نبوّتِ محمدی ﷺ اور دینِ اسلام میں) شک کرتے تھے اور باطل امیدوں نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا، یہاں تک کہ اللہ کا امر (موت) آ پہنچا اور تمہیں اللہ کے بارے میں دغا باز (شیطان) دھوکہ دیتا رہا۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ
لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ
النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَ بِئْسَ
الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ پس آج کے دن (اے منافقو!) تم سے کوئی معاوضہ قبول نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اُن سے جنھوں نے کفر کیا تھا اور تم (سب) کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور یہی (ٹھکانا) تمہارا مولا (یعنی ساتھی) ہے، اور وہ نہایت بری جگہ ہے۔ (کیونکہ تم نے اُن کو مولا ماننے سے انکار کر دیا تھا جہاں سے تمہیں نورِ ایمان اور بخشش کی خیرات ملنی تھی)۔

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ
قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ
الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ
الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ کیا ایمان والوں کیلئے (ابھی) وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کی یاد کیلئے رِقّت کے ساتھ جھک جائیں اور اس حق کیلئے (بھی) جو نازل ہوا ہے اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر مدّت دراز گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہوگئے، اور ان میں بہت سے لوگ نافرمان ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ

۱۷۔ جان لو کہ اللہ ہی زمین کو اُسکی مُردنی کے بعد زندہ کرتا

بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

ہے، اور بیشک ہم نے تمہارے لئے نشانیاں واضح کر دی ہیں تا کہ تم عقل سے کام لو۔

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ
اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ بیشک صدقہ و خیرات دینے والے مرد اور صدقہ و خیرات دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرض حسنہ کے طور پر قرض دیا ان کے لئے (صدقہ و قرضہ کا اجر) کئی گنا بڑھا دیا جائے گا اور اُن کے لئے بڑی عزت والا ثواب ہوگا۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، اُن کے لئے اُن کا اجر (بھی) ہے اور ان کا نور (بھی) ہے، اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
وَّلَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ
وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ
كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ
نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ
يَكُوْنُ حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ
رِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا
مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور ظاہری آرائش ہے اور آپس میں فخر اور خودستائی ہے اور ایک دوسرے پر مال و اولاد میں زیادتی کی طلب ہے، اسکی مثال بارش کی سی ہے کہ جس کی پیداوار کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پھر تم اسے پک کر زرد ہوتا دیکھتے ہو پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے، اور آخرت میں (نافرمانوں کے لئے) سخت عذاب ہے اور (فرمانبرداروں کے لئے) اللہ کی جانب سے مغفرت اور عظیم خوشنودی ہے، اور دنیا کی زندگی دھوکے کی پونجی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ

۲۱۔ (اے بندو!) تم اپنے رب کی بخشش کی طرف تیز لپکو

جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۗ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾

اور جنت کی طرف (بھی) جس کی چوڑائی (ہی) آسمان اور زمین کی وسعت جتنی ہے، اُن لوگوں کیلئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے اسے عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۗ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى
اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚۖ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ کوئی بھی مصیبت نہ تو زمین میں پہنچتی ہے اور نہ تمہاری زندگیوں میں مگر وہ ایک کتاب میں (یعنی لوحِ محفوظ میں جو اللہ کے علمِ قدیم کا مرتبہ ہے) اس سے قبل کہ ہم اسے پیدا کریں (موجود) ہوتی ہے، بیشک یہ (علمِ محیط وکامل) اللہ پر بہت ہی آسان ہے۔

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ
لَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا
يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ تاکہ تم اس چیز پر غم نہ کرو جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی اور اس چیز پر نہ اِتراؤ جو اس نے تمہیں عطا کی، اور اللہ کسی تکبّر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ جو لوگ (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو (بھی) بخل کی تلقین کرتے ہیں، اور جو شخص (احکامِ الٰہی سے) رُوگردانی کرتا ہے تو بیشک اللہ (بھی) بے پرواہ ہے بڑا قابلِ حمد وستائش ہے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ
اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ
لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا
الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ
مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ

۲۵۔ بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اور میزانِ عدل نازل فرمائی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہو سکیں، اور ہم نے (معدنیات میں سے) لوہا مہیا کیا اس میں (آلاتِ حرب و دفاع کے لئے) سخت قوت اور لوگوں کے لئے (صنعت سازی کے کئی دیگر) فوائد ہیں اور (یہ اس لئے کیا) تاکہ

يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾

اللہ ظاہر کر دے کہ کون اُس کی اور اُس کے رسولوں کی (یعنی دینِ اسلام کی) بن دیکھے مدد کرتا ہے، بیشک اللہ (خود ہی) بڑی قوت والا بڑے غلبہ والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور بیشک ہم نے نوح اور ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا اور ہم نے دونوں کی اولاد میں رسالت اور کتاب مقرر فرما دی تو ان میں سے (بعض) ہدایت یافتہ ہیں، اور ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ڏ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ پھر ہم نے ان رسولوں کے نقوشِ قدم پر (دوسرے) رسولوں کو بھیجا اور ہم نے ان کے پیچھے عیسٰی ابن مریم (علیہما السلام) کو بھیجا اور ہم نے انہیں انجیل عطا کی اور ہم نے اُن لوگوں کے دلوں میں جو اُن کی (یعنی عیسٰی علیہ السلام کی صحیح) پیروی کر رہے تھے شفقت اور رحمت پیدا کر دی۔ اور رہبانیت (یعنی عبادتِ الٰہی کے لئے ترکِ دنیا اور لذّتوں سے کنارہ کشی) کی بدعت انہوں نے خود ایجاد کر لی تھی، اسے ہم نے اُن پر فرض نہیں کیا تھا، مگر (انہوں نے رہبانیت کی یہ بدعت) محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے (شروع کی تھی) پھر اس کی عملی نگہداشت کا جو حق تھا وہ اس کی ویسی نگہداشت نہ کر سکے (یعنی اسے اسی جذبہ اور پابندی سے جاری نہ رکھ سکے)، سو ہم نے اُن لوگوں کو جو ان میں سے ایمان لائے (اور بدعتِ رہبانیت کو رضائے الٰہی کے لئے جاری رکھے ہوئے) تھے، اُن کا اجر و ثواب عطا کر دیا اور ان میں سے اکثر لوگ (جو اس کے تارک ہوگئے اور بدل گئے) بہت نافرمان ہیں۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ
مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا
تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اُس کے رسول (مکرم ﷺ) پر ایمان لے آؤ وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے نور پیدا فرما دے گا جس میں تم (دنیا اور آخرت میں) چلا کرو گے اور تمہاری مغفرت فرما دے گا، اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا
يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ
اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ (یہ بیان اِس لئے ہے) کہ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ قدرت نہیں رکھتے اور (یہ) کہ سارا فضل اللہ ہی کے دستِ قدرت میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔